نومولود کی کفالت اور پرورش

نگہت ہاشمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(1) نومولود کی خوراک، لباس اور پرورش کی ذمہ داری والدین کی ہے۔

(2) والد کی وفات ہو جانے کی صورت میں اولاد کی پرورش کی ذمہ داری ماں پر عائد ہوتی ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(خَیرُ نِسَآءٍ رَکِبنَ الابِلَ صَالِحُوا نِسَآءِ قُرَیشٍ، اَحنَاہُ عَلَی وَلَدٍ فِیُ صِغُرِہِ وَارُعَاہُ عَلَی زَوُجٍ فِیُ ذَاتِ یَدِہِ)

بہترین عورتیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں وہ قریش کی نیک عورتیں ہیں۔ یہ اپنے بچے پر اس کے بچپن میں حد درجہ شفیق ہوتی ہیں کہ اولاد کی وجہ سے دوسری شادی نہیں کرتیں اور شوہر کے مال کی خوب حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں۔ (بخاری: 5082)

(3) طلاق کی صورت میں والدہ پرورش کی زیادہ حق دار ہے جب تک وہ دوسری شادی نہ کرے۔ دوسری شادی کرنے سے وہ بچے کی پرورش کے حق سے محروم ہو جائے گی۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں: ایک عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا یہ بیٹا، میرا پیٹ حمل میں اس کی جائے سکونت، میرے پستان اس کے لیے دودھ کا ذریعہ تھے اور میری گود اس کی حفاظت گاہ تھی۔ اس کے والد نے

مجھے طلاق دے دی ہے اور اسے (بچے کو) مجھ سے چھیننا چاہتا ہے۔اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اس کی زیادہ حق دار ہے جب تک نکاح نہیں کرتی۔ (مستدرک حاکم: 7/202)

(4) بچے کی طلاق یافتہ ماں کے دوسری جگہ شادی کر لینے کے بعد بچے کی پیدائش کا زیادہ حق دار والد قرار پائے گا۔وہ اپنی والدہ اور بہنوں سے مدد لے سکتا ہے اور ملازمہ کا انتظام کر سکتا ہے۔

(5) ایسے نومولود کے والد کی وفات یا پرورش کے قابل نہ ہونے (یعنی پاگل پن، مرض یا بڑھاپے) کی صورت میں والد بھائی، چچا یا ان کے بیٹوں کی طرف پرورش کی ذمہ داری منتقل ہو جاتی ہے۔

(6) لاوارث بچوں کی کفالت کے مستحق آباء واجداد کے قریبی رشتے دار اور اگر وہ بھی نہ ہوں تو اسلامی حکومت اور اسلامی حکومت نہ ہو تو مذہبی تنظیمیں پرورش کی ذمہ دار ہوں گی۔

(7) شوہر بیوی میں سے مسلمان بچے کی کفالت کا زیادہ حق دار ہے۔

(وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا)

اور اللہ تعالیٰ کافروں کو مومنوں پر ہرگز کوئی راہ نہ دے گا۔

(النساء: 141)

حق پرورش نکاح اور مال کے حکم میں ہے۔

(8) پرورش کی اجرت رضاعت کی اجرت کی مثل ہے۔

(9) کفالت کی ذمہ داری اس وقت ختم ہو جائے گی جب بچہ اپنی

ضروریات پوری کرنے کے قابل ہو جائے یعنی اکیلا کھا سکے، کپڑے پہن سکے، طہارت کا اہتمام کر سکے۔ اس کی عمر مقرر نہیں ہے۔ (فقہ السنہ: 420/2)

(10) بچے کے والدین کی جدائی کی صورت میں کفالت کے اختتام پر بچے کی ماں یا باپ کسی ایک کو حوالگی کے لیے بچے کو انتخاب کا حق دیا جائے گا۔

Al-Noor Welfare Foundation

LAHORE:
102-H, Gulberg III, Lahore.
Tel: +92 336 4033024, +92 42 35851301

FAISALABAD:
121-A Faisal Town, West Canal Road, Faisalabad.
Tel: +92 336 4033050, +92 41 8759191-92

KARACHI:
Ground Floor, Karachi Beach Residency,
Near Bilawal House, Clifton Black 2, Karachi.
Tel: +92 336 4033034, +92 21-35292341-42

www.alnoorpk.com
sales@alnoorpk.com
Nighat Hashmi
Alnoor International
Nighat Hashmi
+92 336 4033042